سوال

(195) یہ رضاعت شادی سے مانع نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سولہ سالہ نوجوان ہوں اوراپنے چچاکی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس کی چھوٹی بہن نے میری بہن کا دودھ پیا ہے کیا اس سے شادی کرنا میرے لئے جائز ہے لیکن یاد رہے کہ اس نے میری والدہ کا دودھ نہیں پیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس لڑکی سے شادی کرنے میں آپ کے لئے کوئی حرج نہیں، اس کی چھوٹی بہن نے آپ کی بڑی بہن کا جو دودھ پیا ہے اس کا آپ کی شادی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا یہ لڑکی آپ کے لئے اجنبی ہے کہ اس نے آپ کی والدہ کا یا آپ نے اس کی والدہ کا دودھ نہیں پیا اور نہ اس کی کسی بہن کا دودھ پیا ہے لہٰذا آپ دونوں کے مابین قرابت (رضاعت) نہیں ہے لیکن اس کی چھوٹی بہن آپ کے لئے یا آپ کے کسی اور بھائی کے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ اس نے تمہاری بہن کا دودھ پیا ہے لہٰذا یہ تمہاری سب بھائیوں کی بھانجی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 162

محدث فتویٰ